عنوانات

پیش لفظ	پروفیسر شاہ عبدالسلام	V
مقدمہ	پروفیسر ظفر احمد صدیقی	VII
فہرست	غزل و دیگر اصناف	XXV

فہرست

غزل و دیگر اصناف

حمد

(۱) محتاج نہیں قافلہ آواز درا کا 6

نعت حضرت خیرالمرسلین صلی اللہ علیہ وسلم 9

(۲) خدا کا نام لکھ کر نام لکھتے ہیں محمد کا

نعت حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم 11

(۳) پیام دوست ہے ہر قول نامہ آور کا

(۴) جو تجھ سے امیدوار ہوگا 12

قطعہ

(۵) اغیار سے دیکھ کر ترا ربط 12

(۶) عیسیٰ کا بھی علاج کئی بار ہو چکا 13

(۷) اس کے در پر جو مجھ کو بار ہوا 14

قطعہ

(۸) کہیں ان سے کبھی کہا ہوگا 15

(۹) بڑھتا گیا جو رشک تو اخلاص کم ہوا 15

(۱۰) پھر حال کچھ اپنا مجھے اچھا نظر آیا 17

(۱۱) کیا قیامت کا دن بڑا ہوگا 19

(۱۲) نام سے خوش ہے بدی کی نہیں پروا کرتا 20

(۱۳) وہاں فتنہ ہر اک وقت میں کیا کیا نہیں اٹھتا 22

(۱۴) وعدہ گر روز کیے جایئے گا 23

قطعہ

(۱۵) نامہ بھیجا ہے تو اے حضرت دل 24

(۱۶) کبھی خوں ہوتے ہوئے اور کبھی جلتے دیکھا 24

(۱۷) صنم کے در پہ مبارک ہو مجھ کو مر لینا 26
(۱۸) لی محتسب نے گھر کی تلاشی تو کیا ہوا 27
(۱۹) ساتھ سونے میں بھی ہو شرم سے چپ کیا کہنا 28

قطعہ

(۲۰) شعرا غم میں بھی خوش رکھتے ہیں اپنے دل کو 29
(۲۱) جلد جم جاتا ہے ہر شخص کا نقشا کیسا 29

قطعہ

(۲۲) جو ستم پیشہ نہ ہو معتقدِ مہر و وفا 30
(۲۳) پردہ درتھا غمِ پنہاں میرا 31

قطعہ

(۲۴) راہ نکلی ہے وہاں جانے کی 32
(۲۵) آیا ہے ذکر باغ میں جب تیری چال کا 32
(۲۶) فرقت میں بندھ رہا ہے تصور وصال کا 33
(۲۷) ابرو کیا پیرہن جب بے گریباں رہ گیا 34
(۲۸) غم اس کا کیا کہ دلالہ پر خفا ہو گیا 35
(۲۹) اٹھا صحرا میں ایسا فتنہ میرے جوش سودا کا 36
(۳۰) نہ کبھی کوئی خط آیا نہ پیامِ یار آیا 38
(۳۱) کیا تھا جو تو گلے کا مری ہار ہو گیا 39

قطعہ

(۳۲) زاہد کو کیوں شراب کا یارب مزا پڑا 40
(۳۳) دل سے اے جانِ دشمن نہ اُتارا ہوتا 40
(۳۴) کیوں کہے کوئی کہ تم نے کیا کیا 41

قطعہ

(۳۵) دوست اور یہ ضد کہ جو اس سے کہا 42
(۳۶) دیکھو فروغ جوہر صہبائے ناب کا 43

قطعہ

(۳۷) توحید کے بیان میں ناگہ زبان پر 44
(۳۸) ہے عدم سے ساتھ میرا اور تیرے تیر کا 45

(۳۹)	سوقدم پر سے ہوا بسمل برا ہوا تیر کا	46
(۴۰)	برسرِ لطف آج چشمِ دل ربا تھی میں نہ تھا	47
(۴۱)	پھولے ہیں گل سنانا ہے جو آنا بسنت کا	48
(۴۲)	ہم ہیں جس بُت کے پجاری ہے وہ پُتلا نور کا	49
(۴۳)	صفا میں ایک نقشہ ہے ترے رخ اور مرے دل کا	50
(۴۴)	جب وہ بہ عزمِ خانہ چمن سے نکل گیا	52
(۴۵)	ستم میں شہرہ جو وہ آفتِ زمانہ ہوا	53
(۴۶)	یہ نقشہ کر دیا سیلِ سرشکِ چشم نے گھر کا	54
(۴۷)	خدنگ نالی سے آپ اپنی میں فگار ہوا	55
(۴۸)	چارہ گر ہے عشق کے آزار کا	56

قطعہ

(۴۹)	طاقتِ صحرا نوردی گو نہ ہو	57

قطعہ

(۵۰)	شہر میں از بس کہ میرا سیلِ اشک	57
(۵۱)	غضب ہے سامنا چشمِ حیا کا	58
(۵۲)	مستلزم سپاس ہے شکوہ نصیب کا	59
(۵۳)	جب شب کو میرا غُل نہ سنا سرگراں ہوا	60
(۵۴)	تیرے در سے میں اٹھا لیکن نہ میرا دل اٹھا	61
(۵۵)	ابر سیہ اٹھا ہے بڑی زور شور کا	62
(۵۶)	نہ کہہ کہ گل نہیں ہوتا ہے خار سے پیدا	63
(۵۷)	دشمن سے ربط دوست کا تغیر ہو گیا	64
(۵۸)	مور دِصور کا جبکہ ہیولیٰ ٹھہر گیا	65
(۵۹)	ہم تیرے در پہ رہے بھی تو وہ کیا رہنا تھا	66
(۶۰)	روئیں کیا ہم کہ نہیں یار پہ قابو اپنا	68
(۶۱)	مخالف جام سے ہجراں میں ہے طبع مشوش کا	69
(۶۲)	کیونکر کہوں رحم ان کو کسی پر نہیں آتا	70
(۶۳)	انداز نیا ہے دل لگی کا	71
(۶۴)	گھر گھر کی خاک رہ کے برابر اگر ہوا	72

(۶۵)	اٹھا پردہ نہ میرے آگے اس کے روے روشن کا	73
(۶۶)	آگیا دھیان میں مضمون تری یکتائی کا	75
(۶۷)	ہے جنوں میں ضعف ایسا اب تو دامن گیر پا	76
(۶۸)	جوش کیوں مرگئی ہر زخم کہن میں آیا	79
(۶۹)	دھو کے بالوں کو کھڑے ہو کے سکھانا تیرا	80
(۷۰)	میرے نالوں سے مُشک چرخ سارا ہو گیا	82
(۷۱)	جلوہ گر ہر طرف اک آئینہ سیما نکلا۔ ماہر و مہر لقا	83
(۷۲)	میں کیا خوش ان کے خواب میں آنے سے ہو گیا	85
(۷۳)	کام اب رشتہ سوزن سے چلے یہاں کس کا	87
(۷۴)	آج ان سے پھر احوال دلِ زار کہوں گا	88
(۷۵)	بے پردہ آ کے کل مجھے صورت دکھا گیا	89
(۷۶)	رات جانے کی نہیں دن بھی اگر یہاں ہو گیا	90
(۷۷)	میں ترا آئینہ ہوں جو رنگ وہاں ہو جائے گا	92
(۷۸)	مہ دو ہفتہ سے خوبی میں وہ دو چند ہوا	94

قطعہ

(۷۹)	پڑی ہے اشک مسلسل سے پاؤں میں بیڑی	95
(۸۰)	سچ کہتے ہو سچ ہے کہ زمانہ نہیں اچّھا	95
(۸۱)	مجھ میں کیا ہے مگر اک دم کہیں اٹکا ہو گا	96
(۸۲)	میکدہ میں نشّے سے جب سرخ رو ہو جائے گا	97
(۸۳)	غیر سے دلدار خفا ہو گیا	98
(۸۴)	ہجوم غم سے ہوا تنگ حوصلہ دل کا	99
(۸۵)	گہ مہ تابندہ گہ مہر درخشاں ہو گیا	101
(۸۶)	ہے ہر اک انجام آغاز اک نئے انجام کا	102
(۸۷)	چلا ہے پے بہ پے تیرنگہ اس آفتِ جاں کا	103

قطعہ

(۸۸)	بہار ایسی بھلا کب آب و تاب تازہ لائی تھی	106

ردیف باے تازی

(۸۹)	کچھ غم نہیں ہے صاف مجھے گر دیا جواب	106

	ردیف بائے فارسی	107
(۹۰)	کہنے کا نہ مانیے برا آپ	108
(۹۱)	سوئے ہیں آ کے باغ میں کیوں اپنے گھر سے آپ	109
	ردیف تائے مثناہ فوقانی	110
(۹۲)	ہے شبِ وصل نہ ہو کاش سحر آج کی رات	110
(۹۳)	مریض غم کو عیادت ہے ناگوار بہت	111
(۹۴)	تھی آسماں پہ میری چڑھائی تمام رات	112
(۹۵)	بلائے بس کہ شبِ انتظار کی صورت	113
	قطعه	
(۹۶)	گیا تھا کیوں زنِ خسرو کی تاک میں فرہاد	114
(۹۷)	ہم نے سو سو طرح بنائی بات	114
	قطعه	
(۹۸)	شہر سے کیوں کریں وہ عزمِ سفر	115
(۹۹)	ہے شبِ غم کی بڑی خوف وخطر کی صورت	115
	ردیف تائے هندی	116
(۱۰۰)	صبح شبِ وصال کو آوازِ پا کی چوٹ	117
	ردیف تائے مثلثه	118
(۱۰۱)	جاں فشانی کا وہاں حساب عبث	119
(۱۰۲)	جب کہوں کیوں ہو خفا کیا باعث	120
	ردیف ج تازی	
(۱۰۳)	جھپکا نہیں ہے دیدۂ شب زندہ دار آج	121
	ردیف ج تازی	
(۱۰۴)	جب حلق سے گلاب نہ اترے تو کیا علاج	123
	ردیف ج فارسی	
(۱۰۵)	گردوں پہ دن کو زیر زمیں وقتِ شام کوچ	124
	ردیف هائے حطی	
(۱۰۶)	پوچھوں جو پاؤں قرب مسیحا کسی طرح	125
(۱۰۷)	رشک سے لاغر نہ کیوں ہو جاؤں میں مو کی طرح	126

ردیف الحاے المعجمه

(۱۰۸)	آنکھ میں ڈورے عجب ہیں یار سرخ	128

ردیف دال مهمله

(۱۰۹)	قتل پر غیر کی باندھو نہ کمر میرے بعد	129-130

قطعه

(۱۱۰)	تھا وہ کیا شہر میں آشوب کہ جواب نہ رہا	130
(۱۱۱)	ہے روز و شب وہ رشک شکر بوالہوس کی گرد	131
(۱۱۲)	صیاد کو ہوا ہے مرا نالہ یہاں پسند	133

قطعه

(۱۱۳)	خودبیں ہیں جتنے اتنے باریک بیں بھی ہیں	133
(۱۱۴)	کوئی یوں عشق میں رسوا نہ ہوا میرے بعد	134

ردیف دال هندی

(۱۱۵)	دل ہو تو کچھ آہ کی تاثیر پر گھمنڈ	135

ردیف ذال معجمه

(۱۱۶)	دوست نے سونپ دیا ہے اسے اپنا تعویذ	136-137
(۱۱۷)	جب لکھا ہم نے خط اشکوں سے ہوا تر کاغذ	138

قطعه

(۱۱۸)	اس تلازم کو تو دیکھو کہ جو بھیجے تم کو	138

ردیف رائے مهمله

(۱۱۹)	اسیری میں بوقت نزع آ کر	139
(۱۲۰)	قیس دیوانہ بنا عاشقِ لیلیٰ ہو کر	140
(۱۲۱)	مل جائیں ازدحام میں ہم ہی یہ ہم سے دور	141
(۱۲۲)	سنبھال واعظ زبان اپنی خدا سے ذرا اک ذرا حیا کر	143
(۱۲۳)	نہیں حساب میں نسرین و نسترن کی بہار	145
(۱۲۴)	پیشِ جا ہے تا نہ میرے خوں کا دعوئی یار پر	146
(۱۲۵)	جس طرح تیغ کہ لے معرکہ میں جاں جھک کر	148
(۱۲۶)	چڑھائی ایسی ہے کس نامراد کے گھر پر	149

ردیف رائے ہندی

(۱۲۷) اغیار کے لیے کیے ہے مرا یار بگاڑ 150

ردیف زائے معجمہ

(۱۲۸) ہو کیوں نہ الگ سبحہ و زنار کی آواز 151

ردیف سین غیر منقوطہ

(۱۲۹) گھر ہے مجھ سوختہ جاں کا گرہ نار کے پاس 152

قطعہ

(۱۳۰) کل سنا ہے کہ مرض کھونے کا دعویٰ کر کے 153

ردیف شین منقوطہ

(۱۳۱) یہی ہے گر مرے بختِ سیاہ کی گردش 154

ردیف صاد غیر منقوطہ

(۱۳۲) ہے آئینہ خانے میں ترا ذوقِ فزا رقص 155

قطعہ

(۱۳۳) معقول سہی وجد کا حیلہ مگر اے شیخ 155-156

ردیف ضا د معجمہ

(۱۳۴) یہاں نہ باش کی تمنا ہے نہ بستر سے غرض 156

ردیف طائے مہملہ

(۱۳۵) میں نے کہا کہ دعویٰ الفت مگر غلط 158
(۱۳۶) غیر نے پڑھ کے کیوں سنایا خط 160

قطعہ

(۱۳۷) ایک دھوکہ دیا تھا پر نچلا 160
(۱۳۸) کرتا ہوں خوں سے دامنِ قاتل کی احتیاط 161
(۱۳۹) بے دیئے لے اُڑا کبوتر خط 162

قطعہ

(۱۴۰) جو کہ لیتے نہیں ہیں میرا نام 162

ردیف ظائے منقوطہ

(۱۴۱) گالیاں دینے میں تم کو نہیں زنہار لحاظ 163

قطعه

(۱۴۲) چاہے تجھ سے رہیں بندہ وآزاد ملول 165

ردیف عین مهمله

(۱۴۳) ہے سخت تفتہ دل ترا بیمار وقت نزع 165

قطعه

(۱۴۴) جوتشنہ خون کا ہوا اور ایمان کا عدو 116
(۱۴۵) پہلے سیکھے طرزِ بال افشانی پروازِ شمع 167

ردیف غین معجمه

(۱۴۶) پتھر کا بت ہے وہ نہیں جس کے جگر میں داغ 168
(۱۴۷) کہاں سے لائے گا آہِ شرارہ بار چراغ 170

ردیف فاء

(۱۴۸) کھینچوں تو ہے یہ ڈر کہ کہیں کھنچ نہ جائے زلف 171

ردیف قاف

(۱۴۹) مٹی نہ وصل میں بھی کلفتِ زماں فراق 173
(۱۵۰) گیا چمن میں جو وہ تندخوں تڑاق پڑاق 174

ردیف قاف تازی

(۱۵۱) یوں تو ہو جاتا ہے ہر اک عیش وعشرت کا شریک 176
(۱۵۲) ہم نشیں صورت آرائشِ عالم کب تک 178

ردیف کاف فارسی

(۱۵۳) ہے کبود اس کے طیلسان کا رنگ 179

قطعه

(۱۵۴) باغ میں خشم ناک بیٹھے ہو 180

ردیف لام

(۱۵۵) کی ہے آراستہ انجم نے فلک پر محفل 181
(۱۵۶) سینے میں میرے تم کو عبث ہے گمانِ دل 183
(۱۵۷) بانک پن سمجھے ہیں قابو میں نہ آنا شبِ وصل 184
(۱۵۸) جبر سے میں نے کیا ہے ان کو مہماں آج کل 186

ردیف میم

(۱۵۹)	پیری میں بھی بے ولولہ شوق نہیں ہم	187
(۱۶۰)	کیا فائدہ نہ حق نہ ستم اتنا کرو تم	188

ردیف نون

(۱۶۱)	کلام سخت کہہ کہہ کر وہ کیا ہم پر برستے ہیں	189
(۱۶۲)	وہ جب آپ سے اپنا پردہ کریں	191
(۱۶۳)	جنھیں فضلِ گل میں نہ ہو دسترس	192
(۱۶۴)	فسانہِ ستم ہجر ہی سوال نہیں	192
(۱۶۵)	خبر آئی تھی کہ وہ مستِ شراب آتے ہیں	193
(۱۶۶)	کہاں ہے تو کہاں ہے اور میں ہوں	194
(۱۶۷)	رونے کی یہ شدت ہے کہ گھبرا گئیں آنکھیں	196
(۱۶۸)	جس میں نہ لختِ دل ہو وہ دامان ہی نہیں	197
(۱۶۹)	یہ قیامت ہے کہ تیمار کو مشکل سمجھیں	198
(۱۷۰)	کم ہے علی کی مدح میں ہم جو غلو کریں	199
(۱۷۱)	ان دنوں اک شمع رو کے گھر کی ہوں تعمیر میں	200
(۱۷۲)	وہی گل ہیں گلستاں میں وہی ہے شمع محفل میں	201
(۱۷۳)	دل میں اتری ہے نگہ رہ گئیں باہر پلکیں	203
(۱۷۴)	سرہانے خونچکاں ہیں پڑے کوے یار میں	204
(۱۷۵)	بھید کے معلوم کرنے کے لیے غم خوار ہیں	205
(۱۷۶)	عاشق حق ہیں ہمیں شکوہ تقدیر نہیں	206
(۱۷۷)	کم نہ جانو لبوں کو گیسو میں	207
(۱۷۸)	سفینے عرض ناپیں عمق کو ہم قطع کرتے ہیں	208
(۱۷۹)	خوش ہو گیا اک جھاڑ روشن بن کے بزم طور میں	209
(۱۸۰)	جی چھوڑ دیں گے دونوں چل تو سہی چمن میں	210
(۱۸۱)	قیامت ہے رہا وہ شوخ دم سازِ عدو برسوں	211
(۱۸۲)	مردہ زندوں کو تری آن سے ہم دیکھتے ہیں	213
(۱۸۳)	عبث آئینے میں آمد شدِ دم دیکھتے ہیں	214

ردیف واؤ

(۱۸۴) پھر نہ کہیے گا سنا کر مجھ کو 215
(۱۸۵) ہم نہیں چاہتے کہ دولت ہو 216
(۱۸۶) کم سمجھتے نہیں ہم خلد سے میخانے کو 218
(۱۸۷) کہتے ہو جائیں گے پھر کیوں نہیں جاتے جاؤ 219
(۱۸۸) کہاں گئے ہیں مشکِ دل و جگر دیکھو 220

قطعه

(۱۸۹) جو آگئے ہو مرے گھر تو کوئی دم ٹھرو 220
(۱۹۰) تم اپنے حسن کو کیا اے نگار سمجھے ہو 221

قطعه

(۱۹۱) ہوئے ہو ایک بت دلفریب پر عاشق 221-222
(۱۹۲) بات مدت مجھ سے کہتے ہو کہ کیا بیمار ہو 222
(۱۹۳) یہ دماغ اُس کو کہاں ہے کہ سنوارے گیسو 223
(۱۹۴) چاہتا ہے دیکھنا گر صورتِ تسلیم کو 224
(۱۹۵) اور کیا نالہ و فریاد سے حاصل مجھ کو 225
(۱۹۶) تکلف کیا ہے گر صورت میں مہر و مہ سے بہتر ہو 226

ردیف ہائے ہوز

(۱۹۷) ہے اک لگاؤ نکہت زلفِ دوتا کے ساتھ 227

قطعه

(۱۹۸) عاشق ہوئے کم نہ ہوئی ان کی سرکشی 228
(۱۹۹) میں یہ نہیں کہتا کہ نہیں اس میں اثر کچھ 229
(۲۰۰) مثل پے لپٹی ہوئی ہے رگِ جاں تیر کے ساتھ 230
(۲۰۱) مے کشو مژدہ کہ آئی ہے گھٹا مستانہ 231

ردیف یائے تحتانی

(۲۰۲) نہیں غم جاں کا شور اُس کے در پر جو مچایا ہے 233
(۲۰۳) انداز نرالا ہے ادا اور ہی کچھ ہے 234
(۲۰۴) وفا کی ہم نے اور تم نے جفا کی 235
(۲۰۵) ان کو گھر کا پتا دیا میں نے 236

(۲۰۶)	ضد سے وہ بزم مے میں نہیں دیتے جا مجھے	237
(۲۰۷)	کبھی تو سوچیے دل میں ذرا خدا کے لیے	238
(۲۰۸)	دیتا میں سر جھکا جو وہ تلوار کھینچتے	239
(۲۰۹)	دشمن کا بیاں دوست بھلا کیا مرے آگے	240
(۲۱۰)	کیوں اس دہن سے بوسے کا مجھ کو سوال ہے	241
(۲۱۱)	نہیں کچھ وجہ رنجش اگر ہو بھی تو بے جا ہے	242
(۲۱۲)	تھی غرض بس کہ ہمیں آپ کے گھر آنے سے	243
(۲۱۳)	رونے سے ہاتھ اے دلِ دانا اٹھائیے	244
(۲۱۴)	کیوں نہیں شرمندہ میں غم خوار سے	245

قطعہ

(۲۱۵)	کوہکن نے گر نکالی جوئے شیر	246
(۲۱۶)	ہم کو ہوسِ جلوہ گہ طور نہیں ہے	246
(۲۱۷)	کس مہروش کا آج اسے انتظار ہے	247
(۲۱۸)	پھر جائیں گر اس سے ہم تو کیا ہے	248
(۲۱۹)	کیوں پوچھوں دیر کیوں تجھے اے نامہ بر ہوئی	249
(۲۲۰)	خستہ پیکانِ غم ہر یک جوان و پیر ہے	250
(۲۲۱)	کہتے ہیں تجھے لوگ کہ تو سروِ رواں ہے	251
(۲۲۲)	یہ تو مانا کہ قیامت ہوگی	252

قطعہ

(۲۲۳)	میں سمجھتا تھا کہ وہ خوش ہوں گے	253
(۲۲۴)	کہہ رہے میرے غم خوار خدا خیر کرے	254
(۲۲۵)	کہا میں نے کہ بے دل ہو کہا یہ قولِ باطل ہے	255
(۲۲۶)	اگر فقیر کی حاجت رواں نہیں کرتے	257
(۲۲۷)	سمجھتے لوگ ہیں کہنے سے بیقرار کسے	258
(۲۲۸)	کب میں نے کسی بات پہ تکرار نکالی	259

قطعہ

(۲۲۹)	تو وہ ہے کہ گر ہم در گلزار سے گذرے	260
(۲۳۰)	دے کے دل مل گئی دلبر کی طبیعت مجھ سے	260

قطعه

(۲۳۱) اس کا منہ دیکھ کے آئینہ میں دیکھ اپنا منہ 261

قطعه

(۲۳۲) رات رو پیٹ کے کٹتی ہے جہاں صبح ہوئی 261

(۲۳۳) ہم کو بے چینی میں بھی آرام ہے 262

قطعه

(۲۳۴) کل کہا میں نے کہ اے نامہرباں 262-263

(۲۳۵) ان بتوں کو تو پری چہرہ بنایا تو نے 263

(۲۳۶) بنائے عمر سے اٹھتا غبار دیکھ چکے 264

(۲۳۷) یوں تو چھیڑ ان کو ہر کسی سے ہے 265

(۲۳۸) اک جہاں کشتۂ انداز خود آرائی ہے 266

(۲۳۹) گذرے گی شغل حیلہ تراشی میں شب مجھے 267

(۲۴۰) شب کو مہ دو ہفتہ کی تنویر دیکھ لی 268

قطعه

(۲۴۱) آشوب گاہ فتنہ میں بچنا محال ہے 269

(۲۴۲) ہے اندھیری اور آدھی رات ہے 270

(۲۴۳) کھینچو نہ دل سے تیر کو اس پیچ و تاب سے 271

(۲۴۴) اے بے سبب کشندۂ خلق آفریں تجھے 272

(۲۴۵) بے بادہ ہم سے کب وہ بت عشوہ گر کھلے 273

(۲۴۶) جب کہ جاناں سے محبت ہے تجھے 274

(۲۴۷) پھبتی کہو نہ تم رگ ابر بہار کی 275

(۲۴۸) آ کے ہے کاسہ طور ہے اب کے بار بھی 276

قطعه

(۲۴۹) تھا جن دنوں میں بادیہ گردی کا ہم کو ذوق 276

(۲۵۰) نہ تھی تم سے توقع یوں عدو کے دم میں آنے کی 277

(۲۵۱) شاکر ہوں کیوں نہ ہم روش روزگار کے 279

(۲۵۲) ہم ان کی نظر میں سمانے لگے 280

قطعه

(۲۵۳) کیا تھا کہ اُن کی خوشامد کروں 280
(۲۵۴) کہیں پھر دوپٹہ سنبھلنے لگا 281
(۲۵۵) ستم کرو ہم پہ بے تحاشہ لحاظ کس کا ہے خوف کیا ہے 281
(۲۵۶) اس سے کیا بحث کہ ہوگی شب فرقت کیسے 283
(۲۵۷) خون تن عاشق بیدل میں کہاں رہتا ہے 284
(۲۵۸) کچھ اپنے جان وتن کی نہیں ہے خبر مجھے 285
(۲۵۹) دل میں ناوک ترا ترازو ہے 286

قطعه

(۲۶۰) وصل میں طالب وصال رہیں 286
(۲۶۱) اس توقع پہ کہ دیکھوں کبھی آتے جاتے 287
(۲۶۲) گر چارہ مرے زخم جگر کا نہیں کرتے 288
(۲۶۳) کیوں کہوں اس سے کہ میرا گریباں چھوڑ دے 289
(۲۶۴) قاتل آیا نہیں کہتے ہیں کہ آرام میں ہے 290
(۲۶۵) تجھے کیوں کہوں زندگانی کسی کی 292
(۲۶۶) دھمکائیں اسے کیا کہ ترے در سے اٹھیں گے 293
(۲۶۷) گلا کیوں کرنہ کاٹیں جن کو ذوق جانفشانی ہے 295
(۲۶۸) قبا کیا چست تن پر سرو کے ہے سبز مخمل کی 296
(۲۶۹) جفا اِدھر سے اگر بے شمار باقی ہے 297
(۲۷۰) سراسر حال وہاں کب معرض اظہار میں آئے 298
(۲۷۱) کہئے اگر کہ طرز ستم ناپسند ہے 299
(۲۷۲) کیوں تپ غم میں دغا کا ڈرنہ ہو تدبیر سے 300
(۲۷۳) یہاں صبح وشام دھیان مرا نامہ بر میں ہے 301
(۲۷۴) دیئے ہیں دو تم نے ہم کو بوسے ہم ایک جان فدا کریں گے 303
(۲۷۵) لپکے دل زلف دوتا لوٹ گئی 305
(۲۷۶) سحر پھیلی جو بو زلف دوتا کی 307

قطعه

(۲۷۷) ہوا سیلاب اشک آنکھوں سے جاری 308

(۲۷۸) قسمت نے پھر بہار دکھائی بسنت کی 309
(۲۷۹) ہے دلآویز فرح بخش ہوا ساون کی 310
(۲۸۰) ہے پس از نوروز فصل جانفزا برسات کی 311
(۲۸۱) ایسی اے مہر کف پا تری نورانی ہے 312
(۲۸۲) اک پری کا طلب گار اک پری رخسار ہے 313
(۲۸۳) رنگ فق، منہ خشک، گویا عشق کا آزار ہے 315
(۲۸۴) ہر انجمن میں شان اسی خودنما کی ہے 316
(۲۸۵) قاضی کے منہ پہ مارے ہے بوتل شراب کی 318
(۲۸۶) عاجز نہ وہ کیوں آئے بھلا بے ؤنی سے 320
(۲۸۷) ربع مسکوں میں ہے آباد زمیں تھوڑی سی 321
(۲۸۸) اگر یہ انجم وافلاک سب بدل جاتے 321
(۲۸۹) پھر بڑے زور سے ہیں جھوم کے بادل آئے 323

مخمسات

(۲۹۰) طوبیٰ نہیں وہ قدرسا اور ہی کچھ ہے 326
(۲۹۱) کیوں شکوہ زباں تک کبھی لانے نہیں دیتے 326
(۲۹۲) بیمار سمجھتے ہو دوا دیتے ہو لاؤ 326
(۲۹۳) کیوں خضر سکندر کو گیا راہ بتانے 327
(۲۹۴) الفت جسے کہتے ہیں وہ ہے جان کا کھونا 327
(۲۹۵) عشاق کی ہر چند بلاؤں میں پھنسی جان 327
(۲۹۶) کیا جانئے کیا دل کو لگی اس کی بری بات 327
(۲۹۷) صحت نہ مجھے ہوگی وہ تشریف نہ لائیں 328
(۲۹۸) ہم حکم شریعت کے بھی منکر نہیں ناظم 328

خمسۂ دیگر

(۲۹۹) اف زباں پر لب پہ ہر دم آہ آتش بار ہے 328

خمسہ دیگر

(۳۰۰) چہ ہے ایکہ ہے محو تماشائے تو شد 332

خمسۂ دیگر

(۳۰۱) نہ درگذرا جفا سے آسمان تندخو برسوں 337

خمسۂ دیگر

(۳۰۲) برا کوئی ہے تو آپ کوئی بدی کسی کی نہ تو کیا کر 342

سہرا

(۳۰۳) ظل علم احمد مختار ہے سہرا 346

سہرا

(۳۰۴) زہرہ نے دائرے پہ چاند کے گایا سہرا 347

سہرا

(۳۰۵) ملائک کی رگ جاں کا ہے سہرا 347

قصیدہ در مدح امیرالمومنین علیؑ

(۳۰۶) سمجھے ہوئے ہیں ہم کہ نہیں ہیں جدا علیؑ 348-349

سلام

(۳۰۷) اس شاہ کے سلام کا مجھ کو خیال ہے 351

سلام

(۳۰۸) تسلیم ہے حسین علیہ السلام کو 352-353

قطعہ

(۳۰۹) ہو کر شہید تیغ ستم جب عطا ہوا 354

سلام دیگر

(۳۱۰) اسے سلام کہ دریا پہ تشنہ کام رہے 354

قطعہ

(۳۱۱) رہے تھے آدم آل عبا بقیۂ سیف 355

سلام دیگر

(۳۱۲) مجرا ہے اسے جس کے ثنا خواں ہیں ہزاروں 356

سلام دیگر

(۳۱۳) جب وقت سلام آنکھ مری اشک فشاں ہو 357

قطعہ

(۳۱۴) صغریٰ نے سنا جب کہ کٹے گا سر شبیرؑ 358

سلام دیگر

(۳۱۵) کسی نے سجدے سے پوچھا تھا امتحاں کے لیے 359

سلام دیگر

(۳۱۶) مجرائی وقت سفر شہ نے کہا صغریٰ سے 360

قطعہ

(۳۱۷) مانتے تھے نہ رسول ان کو تعجب کیا ہے 361

سلام دیگر

(۳۱۸) سلام اس شاہ دیں کو جس نے بڑھ کر اہل عالم سے 362

قطعہ

(۳۱۹) ارادہ تھا کہ شہ سے وقت رخصت یوں کہیں بانو 363

سلام دیگر

(۳۲۰) جب شاہ کو ہلال نے جھک کر کیا سلام 364

سلام دیگر

(۳۲۱) مرا سلام پہونچے مہر سپہر دیں کو 365

سلام دیگر

(۳۲۲) مجرا اُسے جو خستہ دل و سوختہ جاں ہے 366

قطعہ

(۳۲۳) منظور زرہ سے نہیں اعضا کی حفاظت 367

قطعہ

(۳۲۴) شبیرؑ کی رحلت میں تردّد نہیں ہم کو 368

قطعہ

(۳۲۵) یا سرورِ دیں حشر کو کیا ہوگا میرا حال 368

سلام دیگر

(۳۲۶) اس پر سلام قبلہ جو ہے نو امام کا 368

قطعہ

(۳۲۷) برق و سنان و سیف کے زخشنہ کی ہے جب 369

سلام دو ازدہ امام صلوٰۃ اللہ علیہم اجمعین

(۳۲۸) اے منبع ائمہ اطہار بندگی 370

سلام دیگر

(۳۲۹) تسلیم اس مریض کو جس کی دوا نہ تھی 371

سلام دیگر

(۳۳۰) مجرئی سنتے ہیں کل صبح وہ ساماں ہوگا 373

سلام دیگر

(۳۳۱) خستہ خنجر ستم کو سلام 375

قطعه

(۳۳۲) شرم کر اے زمانہ غدّار 375

قطعه

(۳۳۳) جو کہ ہو بعد مرتضیٰ و حسن 375

قطعه

(۳۳۴) جب ہوئے جاں بلب علی اصغرؑ 376

سلام

(۳۳۵) ہاں مجرئی امام سپہر آستاں کو دیکھ 377

سلام حضرت شبیر علیه السلام

(۳۳۶) حضرت شبیر کو پہونچے سلام 378

قطعه

(۳۳۷) عسکر عالی میں بتوقیع خاص 378

قطعه

(۳۳۸) صبح شہادت اگر آجائے یار 379

قطعه

(۳۳۹) نقش امامت کے مٹائے نشاں 379
(۳۴۰) مرحلۂ گور نہایت قریب 380

سلام دیگر

(۳۴۱) درود اس شاہ عالی آستاں پر 380

قطعه

(۳۴۲) کہا بانو نے چندے اس سے پہلے 381

قطعه

(۳۴۳) بھری زینب نے پھر آہ شرربار 381

سلام دیگر

(۳۴۴) سلام اُس خستہ پر تھا جس کا تن زخموں سے صد پارہ 382

قطعات تاریخ

(۳۴۵) جب گورنمنٹ سے ہوا حاصل 384

قطعه دیگر

(۳۴۶) واہ کیا پُر فضا یہ باغ بنا 384-385

قطعه دیگر

(۳۴۷) ازیں جہاں چوں سفر کرد خان نیک نہاد 385

قطعه دیگر

(۳۴۸) ہائے کیا داغ دے گا من 385

واسوخت

(۳۴۹) اے ندیمان خرد پیشہ نیا حال سنو 386

واسوخت دیگر هفتاد و یک بند

(۳۵۰) عشق سا کوئی زمانے میں دل آزار نہیں 417

واسوخت دیگر یک صد و بیست و سه بند

(۳۵۱) عشق نے رنگ زمانے کو دکھائے کیا کیا 445

ترکیب بند

(۳۵۲) ہے قلم آج اس انداز سے گرم رفتار 494

بند دوئم

(۳۵۳) سچ تو یوں ہے کہ یہ گرداں فلک بے سر و پا 496

بند سوئم

(۳۵۴) ساقیا انجمن دہر ہے عبرت کا مقام 498

بند چهارم

(۳۵۵) کیا ہوا سرو قد واب وہ تمھارا خم و چم 499-500

بند پنجم

(۳۵۶) اے خردمند نظر باز و طرب دوست جواں 501

بند ششم

(۳۵۷) آنے والا ہے وہ ہنگامہ کہ وہ زلزلہ آئے 503

بند ہفتم

(۳۵۸) بعد تحریر طریق خرد و علم و نظر 505

مثنوی بتقریب سفر کلکته

(۳۵۹) عجب فتنہ پرداز ہے آسماں 506

رباعیات

(۳۶۰) اس آئینہ رو کا دیکھنا کیونکر ہو 526

رباعی

(۳۶۱) بندوں کو ضرور ہے خدا پر ایمان 526-527

رباعی

(۳۶۲) راجع نہ ہوا تھا آفتاب اس دن تک 527

رباعی

(۳۶۳) جو لوگ میسر فیض کے ہیں سائر 527

رباعی

(۳۶۴) منظور ہے دو کی یہاں ثنا خوانی ایک 527

رباعی

(۳۶۵) وہ دشت میں خوں سے ندی نالے لبریز 528

رباعی

(۳۶۶) اے چرخ لئیم نجواں مرد دریغ 528

رباعی

(۳۶۷) وہ چشمہ ولا کہاں سے پیدا ہوگا 528

رباعی

(۳۶۸) ناظم اسے خط میں کہتے ہو کیا لکھئے 529

رباعی

(۳۶۹) ہو ہند کا مدح خواں برس میں دوبار 529

رباعی

(۳۷۰) اخلاص کے دھوکے پر ہوں میں سائل تیرا 529

رباعی

(۳۷۱) ہر چند اسیر بند فرقت ہوں میں 529-530

رباعی

(۳۷۲) کیا بات ہے کارساز تیری میں کون 530

رباعی

(۳۷۳) اس دشمن خلق سے صفائی کیسی 530

رباعی

(۳۷۴) ہے کس کو شب ہجر میں پروائی چراغ 530

رباعی

(۳۷۵) ہر چند بلطف ومہربانی پیش آئے 531

رباعی

(۳۷۶) پھیلا کے تصور کے اثر کو میں نے 531

رباعی

(۳۷۷) جاناں کو سر مہر و وفا ہے سب جھوٹ 531

رباعی

(۳۷۸) گو اس کے نہیں لطف وعنایت باقی 532

رباعی

(۳۷۹) یہاں کا لسی ہے طرح طرح کی تکلیف 532

رباعی

(۳۸۰) گر کہیئے حلول ہے وہ اک امر قبیح 532

رباعی

(۳۸۱) یہ بندۂ خاکسار یعنی ناظم 532-533

رباعی

(۳۸۲) جی میں ہے نکالئے نیا کوئی رنگ 533

رباعی

(۳۸۳) ہو جیسی نمود خانہ بنیاد کے بعد 533

رباعی

(۳۸۴) دل میں جو سما رہا ہے جاناں میرا 533

رباعی

(۳۸۵) ظاہر میں اگرچہ یار غمخوار نہیں 534

رباعی

(۳۸۶) صورت وہ بھلی کہ ہومگر ماہ تمام 534

رباعی

(۳۸۷) آجائے اگر حکم فلک سے ناظم 534

رباعی

(۳۸۸) ناگاہ مجھے دکھا کے تاب رخسار 535

رباعی

(۳۸۹) باقی نہ رہے جب ہاتھ میں قوت وزور 535

رباعی

(۳۹۰) انداز وادا سے کچھ اگر پہچانوں 536

رباعی

(۳۹۱) گرعقل وشعور کی رسائی ہوتی 536

رباعی

(۳۹۲) سجادہ ہے میرا فلک نیلی فام 536

رباعی

(۳۹۳) عاشق جو ہوا ہے تو کسی پر ناگاہ

رباعی

(۳۹۴) الجھے جو رقیب سے وہ کل پی کے شراب 536

رباعی

(۳۹۵) گو کچھ بھی وہ منہ سے نہیں فرماتے ہیں 536

رباعی

(۳۹۶) اے نوش لب ماہ رخ زہرہ جبیں 536

رباعی

(۳۹۷) ہے قایم آل تا قیامت موجود 536

رباعی

(۳۹۸) ہیں ایک ہی نور سے نبی وحیدر 538

(۳۹۹) تقریظ 538

✪✪✪